اسمائے نبویؐ کی معنویت

(اہل بیتؓ اور صحابہ کرامؓ کی زندگیوں پر ان اسماء کے اثرات)

فائزہ بلال*

رسول اکرمؐ حضرت محمدؐ کے بعد اولین گروہ جو آپ ﷺ کی سیرت مبارکہ سے براہ راست مستفیض ہوا، آپ ﷺ کی مصاحبت میں تربیت حاصل کی اور آپ ﷺ کی صفات طیبہ کا پرتو بدرجہ اتم ان کی زندگیوں میں بھی شامل نظر آتا ہے وہ آپؐ کے اہل بیتؓ اور صحابہ کرامؓ ہیں اس کے بعد تابعین و تبع تابعین اور پھر اس کے بعد درجہ بدرجہ اولیائے کرام و صلحائے امت ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب حضرت محمدؐ کو اپنے ماسوائے ہر چیز سے برگزیدہ فرمایا ہے اور عمومی فضیلت سے بھی آپؐ ہی کو مخصوص فرمایا ہے تو آپؐ کی برکت سے یہ فضیلت ہر اس شخص کو شامل ہے جو نسب، نسبت، صحبت، قربت یا بعید سے آپؐ کے ساتھ منسلک ہے۔

ا۔ اسمائے نبوی کی معنویت اور اہل بیتؓ:

اہل بیت اطہارؓ سے محبت رسول اکرمؐ سے محبت رکھنے کی بنا پر ہے۔

سیدنا مطہر الآل ﷺ (پاکیزہ آل والے)

نبی اکرم حضرت محمدؐ کی ذات مبارکہ انوار کا مخزن اور برکات کا خزینہ ہے آپؐ کی پاک اور مبارک نسبت سے آپؐ کے اہل خاندان اور اصحابؓ سے عقیدت و مودت رکھنا باعث ثواب و برکت ہے۔

حضرت واثلہ بن اسقعؓ سے مروی ہے کہ حضور اکرمؐ نے امام حسنؓ و حسینؓ کو اپنی دونوں رانوں پر بٹھایا اور حضرت علیؓ اور حضرت فاطمہؓ کو بہت قریب بٹھایا اور پھر سب کو چادر سے ڈھانپ کر دعا فرمائی۔

"اللھم ھولاء اھل بیتی و خاصتی فاذھب عنھم الرجس و طھرھم تطھیر." (۲)

"اے اللہ یہ سب میرے گھر والے ہیں اور میرے خاص الخاص ہیں ان سے ناپاکی کو دور کر دے اور پاک صاف فرمادے۔"

حضرت واثلہؓ نے عرض کی یا رسول اللہ کیا میں بھی آپ کے اہل میں سے ہوں آپؐ نے فرمایا تو بھی ہے یعنی جو اہل سے کسی بھی وسیلے سے منسوب ہوگا، دعا اور برکت اس کے لیے بھی ہوگی۔ اہل خانہ میں سے نبی اکرم ﷺ اپنی محبوب بیٹی حضرت فاطمہؓ کے ساتھ سب سے زیادہ شفقت فرماتے۔

اسی نسبت سے آپؐ کا ایک اسم مبارک سیدنا المغشی اھلہ ﷺ (اہل و عیال کو ڈھانپ لینے والے) بھی ہے۔ (۲)

---

*ڈے۔ڈی ای او ڈبلیو، صفدر آباد، پاکستان

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

سیدنا محبّ فاطمہؐ (حضرت فاطمہؓ سے محبت رکھنے والے):

”عن المسور بن مخرمہؓ ان رسول اللہ ﷺ قال فاطمه بضعة منی فمن اغضبها فقداغضبنی“ (۳)

”حضرت مسور بن مخرمہؓ سے روایت ہے کہ فرمایا حضور اقدسؐ نے کہ فاطمہ میرے جگر کا ٹکڑا ہے۔جس نے اسے ناراض کیا اس نے مجھے ناراض کیا۔“

نبی اکرمؐ حضرت بی بی فاطمۃ الزاہرہؓ سے بہت زیادہ محبت کا اظہار فرماتے۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ حضرت محمدؐ کی ازواج مطہرات آپؐ کے پاس جمع تھیں ان میں سے کوئی بھی پیچھے نہ رہی پھر حضرت فاطمۃ الزہراؓ تشریف لائیں ان کی چال حضور اکرمؐ سے مشابہ تھی آپؐ نے اپنی بیٹی بی بی فاطمۃ الزاہرہؓ کو مرحبا فرمایا اور ان کو اپنے دائیں یا بائیں طرف بٹھالیا پھر ان سے کوئی خفیہ بات کی جس پر وہ رو پڑیں پھر کچھ آہستگی سے فرمایا تو مسکرانے لگیں۔حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ اس وقت تو انہوں نے کچھ نہیں بتایا لیکن آپؐ کے وصال کے بعد میرے استفسار پر بتایا کہ نبی اکرمؐ نے فرمایا کہ اس سال حضرت جبرائیلؑ نے دومرتبہ قرآن کریم کا دور کیا ہے جس سے میں یہ سمجھتا ہوں کہ میرا وقت قریب ہے پھر فرمایا:

”فاتقی اللہ واصبری فنعمه السلف انائک فبکیت ثم سارنی فقال اما ترضینی ان تکونی سیدةنساء المومنین او سیدة نساء هذالامةفضحکت“ (۴)

”تم اللہ سے ڈرنا اور صبر کرنا میں تیرے واسطے بہترین ذخیرہ ہوں تو اس پر میں رو پڑی پھر مجھ سے آپؐ نے پوشیدہ گفتگو کی اور فرمایا کہ تو راضی نہیں ہے کہ تو مومن عورتوں کی سردار ہے یا اس امت کی عورتوں کی سردار ہے تو اس پر میں مسکرا دی۔“اسی نسبت سے آپ ﷺ کا ایک اسم مبارک سیدنا الذخرؐ یا الدخر ﷺ بھی ہے۔یعنی آپؐ کی ذات مبارکہ آخرت میں بھی بہترین سرمایہ اور جائے پناہ ہے

سیدنا محبّ علی ﷺ (حضرت علیؓ سے محبت رکھنے والے):

”عن عمران حصینؓ قال قال رسول اللہؐ لاعطین الراية رجلا یحب اللہ و رسوله ویحب اللہ و رسوله فا عطا هاعلیاً.“ (۵)

حضرت عمران بن حصینؓ سے روایت ہے کہ حضرت محمدؐ نے خیبر کے دن فرمایا کہ میں ایسے آدمی کو علم اسلام دوں گا جو اللہ اور اس کے رسولؐ کے ساتھ محبت کرتا ہے اور اس سے اللہ اور اللہ کے رسول کو محبت ہے پھر آپؐ نے حضرت علیکرم اللہ وجہکو علم اسلام عطا فرمایا۔حضرت علیؓ کے ہاتھوں خیبر فتح ہوا۔

حضرت جمیع بن عمیر تمیمیؒ سے روایت ہے کہ میں اپنی پھوپھی کے ساتھ حضرت عائشہؓ کے گھر گیا اور پوچھا کہ لوگوں

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

میں سے حضور اکرمؐ کو سب سے زیادہ کون محبوب تھے؟ تو انہوں نے فرمایا فاطمہ پھر پوچھا آدمیوں میں سے کون تھے فرمایا ان کے خاوند حضرت علیؓ ''ان کان ماعلمت صواما قواما'' جہاں تک مجھے علم ہے وہ بڑے روزہ رکھنے والے اور قیام کرنے والے تھے۔(۶)

آپؐ عالم ربانی، مشہور شجاع، بے بدل زاہد اور زبردست خطیب تھے آپؓ تمام غزوات میں سوائے غزوہ تبوک کے نبی اکرمؐ کے ساتھ ساتھ رہے۔ تمام غزوات اور دوسری جنگوں میں آپ سے بہادرانہ کارنامے اور دلاورانہ کمالات مشہور ہیں۔(۷)

آپؓ کی سیرت میں میں نبی اکرمؐ کی شجاعت، زہد اور علم وحکمت کی جھلک نظر آتی ہے۔

سیدنا محبّ الحسن صلی اللہ علیہ وسلم (حضرت حسنؓ سے محبت رکھنے والے):

''عن براء بن عازبؓ قال راءیت النبیؐ واضع الحسنؓ بن علیؓ عاتقه وهويقول اللهم انی احبه فاحبه.'' (۸)

''حضرت براء بن عازبؓ سے روایت ہے کہ میں نے حضور اکرم حضرت محمدؐ کو دیکھا کہ حسن بن علیؓ کو کندھے پر اٹھائے ہوئے تھے اور فرما رہے تھے۔ اے اللہ! میں اسے محبوب رکھتا ہوں تو بھی اسے محبوب رکھ۔''

نبی اکرم حضرت محمدؐ کو حضرت حسنؓ بہت پیارے تھے ایک روایت کے مطابق حضرت حسنؓ آپؐ سے مشابہ تھے۔

سیدنا مشبہ الحسن صلی اللہ علیہ وسلم (حضرت حسنؓ کے مشابہ)

عن انسؓ قال لم یکن احد اشبه بالنبیؐ من الحسن بن علی .(۹)

''حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ حضرت حسن سے زیادہ حضور اقدسؐ سے مشابہ کوئی نہ تھا۔''

سیدنا محبّ الحسین صلی اللہ علیہ وسلم (حضرت حسینؓ سے محبت رکھنے والے)

عن یعلی بن مرّة قال قال رسول اللهؐ "حسین منی و انا من الحسین احب الله من احب حسینا حسین سبط من الاسباط.."(۱۰)

''حضرت یعلی بن مرّہؓ سے روایت ہے کہ حضور اکرم حضرت محمدؐ نے فرمایا حضرت حسینؓ مجھ سے ہیں اور میں حسین میں سے ہوں اللہ تعالیٰ اس سے محبت رکھتا ہے جو حضرت حسین سے محبت رکھے امام حسینؓ فرزندوں میں سے ایک فرزند ہیں۔''

سیدنا مشبہ الحسین صلی اللہ علیہ وسلم (حضرت حسینؓ کے مشابہ)

عن انس بن مالک قال اتی عبدالله بن زیاد براس الحسین فجعل فیطست فجعل

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

ینکت و قال فی حسنہ شیئا فقال انس کان اشبھھم برسول اللہ و کان مخضوباً بالوسمۃ . (۱۱)

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ عبیداللہ بن زیاد کے پاس حضرت حسینؓ کا سر مبارک لایا گیا اور وہ ایک طشت میں رکھا گیا تو ابن زیاد (ان کی آنکھ اور کان) میں مارنے لگا اور ان کی خوبصورتی میں کچھ کلام کیا پس حضرت انسؓ نے کہا یہ سب سے زیادہ حضور اقدسؐ کے مشابہ تھے اور حضرت امام حسینؓ کے (سر اور داڑھی) میں وسمہ کا خضاب لگا ہوا تھا۔ نبی اکرم حضرت محمدؐ کو حضرت امام حسنؓ اور حضرت امام حسینؓ سے بے تحاشا محبت تھی آپؐ اپنے دونوں نواسوں سے بے تحاشا شفقت کا اظہار فرماتے۔

عن براء بن عازب ان رسول اللہ الصبر حسنا و حسینا فقال الھم انی فاحبھمافاحب ھما . (۱۲)

’’حضرت براء بن عازبؓ سے روایت ہے کہ حضور اقدسؐ نے حضرت حسنؓ اور حسینؓ کو دیکھا تو فرمایا اے اللہ میں ان سے محبت رکھتا ہوں تو بھی ان سے محبت رکھ۔‘‘

ایک دوسری رویت کے مطابق آپؐ سے سوال کیا گیا کہ آپؐ کو اہل بیت میں سے کون زیادہ محبوب ہے فرمایا حسن و حسین اور آپؐ حضرت فاطمۃ الزہرا سے فرمایا کرتے تھے کہ میرے پاس میرے دونوں بیٹوں کو لاؤ۔ آپؐ دونوں کو سونگھتے اور سینہ سے لگاتے۔ (۱۳)

اہل بیت کا نسب پاکیزہ ہے، عالی ہے اور ان کی اصل بہت عمدہ اور لائق تعریف ہے ان کی سیرت مطہر ہے اور ان کے افعال لائق ستائش ہیں پس ہم پر لازم ہے کہ ہم ان کے ساتھ ادب کا معاملہ کریں، ان کے حقوق ادا کریں (۱۴)

اہل بیت سے محبت اور ان کا ادب ایمان کی جڑ اور دین کی روح ہے۔ امت مسلمہ کو اہل بیت اطہار سے اسی طرح محبت رکھنی چاہئے اور ان کا ایسا ادب کرنا چاہئے جیسا کہ صحابہ کرامؓ نے کیا۔

عن زید بن ارقم قال قال رسول اللہؐ لعلی و فاطمہ والحسن و الحسین انا سلم لمن سالمتم و حرب لمن حاربتم .(۱۵)

’’حضرت زید بن ارقم سے روایت ہے کہ حضور اکرمؐ نے علی، فاطمہ، حسن اور حسینؓ سے فرمایا جن سے تمہاری صلح ان سے میری صلح اور جن سے تمہاری جنگ ان سے میری جنگ ہے۔‘‘

نبی اکرمؐ کے اسماء اور اوصاف جو اہل بیت کی زندگیوں پر براہ راست اثر انداز ہوئے ان کی وضاحت تین طرح سے کی جاسکتی ہے ایک تو وہ ہیں جو کہ ظاہری اوصاف ہیں جیسا کہ جسمانی مشابہت اور اخلاقی تربیت وغیرہ دوسرے وہ جو باطنی ہیں جیسا کہ باہمی محبت اور تیسرے جن کا تعلق نسب اور وراثت سے ہے جیسا کہ طہارت، بلند درجات، عزت و برکت، قرب الٰی اللہ جو کہ آپؐ سے منسوب ہونے کی بنا پر ہے۔

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

سیدنا المعقب ﷺ (وارثوں والے)

عن الحسین قال قال رسول اللہؐ البشری یا فاطمه فان المهدی منک. (١٦)

''حضرت امام حسینؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرمؐ نے فرمایا اے فاطمہ خوشخبری ہو تجھے کیونکہ امام مہدی تیری اولاد سے ہوں گے۔''

اعقب "باب افعال سے ہے جس طرح "اعقب اذا اخلف" ہے یعنی جو اپنے پیچھے وارث چھوڑے۔ مراد یہ ہے کہ حضرت فاطمہؓ سے آپؐ کی اولاد تا قیامت رہے گی۔ (١٧)

اسی حوالے سے آپ ﷺ کا ایک اسم مبارک سیدنا مبارک اہل ﷺ (بابرکت اہل والے) بھی ہے اس کی دلیل یہ ہے کہ آپؐ اور آپؐ کی آل اولاد کا تذکرہ درود ابراہیمی میں ہے جو کہ مشروع نمازوں کا حصہ ہے اور قیامت تک آپؐ پہ صلوٰۃ و سلام اور برکت کی دعا کا عمل جاری رہے گا۔ اسی اسم مبارک میں عاص بن وائل سہمی کی گستاخی کا رد بھی ہے کہ اس نے آپ کو بے نام ونشان کہا اور اللہ کریم نے سورہ الکوثر میں اس کافر کے قول کا رد فرما کر آپ ﷺ کو صاحب کوثر قرار دیا۔ (١٨)

ایک دوسرے قول کے مطابق اہل النبی کا مطلب ہے نبیؐ کی بیویاں، بیٹیاں اور داماد یا ہر نبی کے اہل سے مراد اس کی امت اور اس کی ملت والے ہیں۔ (١٩)

سیدنا صاحب ازواج الطاہرات ﷺ (پاک بیویوں کے شوہر)

عن انسؓ انه مشٰی الی النبیؐ بخبز والشعیر واھالة سنخة ولقد رهن النبیؐ درعاً له بالمدینه عنده یهودی واخذ منه شعیر الاهله ولقد سمعته یقول ما امسی عندآلِ محمدؐ صاع بّرولا صاع حب و ان عنده لتسع نسوة. (٢٠)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ وہ حضور اکرم حضرت محمدؐ جو کی روٹی اور پرانی بوسیدہ مشک لے کر حاضر ہوئے اور اس وقت رسول اکرمؐ نے مدینہ منورہ کے ایک یہودی کے پاس اپنی لوہے کی زرہ رہن رکھی ہوئی تھی جس کے عوض آپؐ نے اس یہودی سے اپنے اہل وعیال کے لئے جَو لئے تھے اور میں نے آپؐ سے سنا۔ آپؐ فرماتے تھے کہ آج محمدؐ کی آل کے گھر میں نہ ایک صاع گندم کا ہے اور نہ ہی جَو کا۔ حالانکہ آپؐ کے پاس اس وقت نو ازواج مطہرات تھیں۔

سیدنا خیر لاھلہ ﷺ (اہل خانہ کے لئے خیر)

عن ابن عباسؓ عن النبی قال خیر کم خیر کم لاهله وانا خیرکم لا هلی. (٢١)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرم حضرت محمدؐ نے فرمایا تم میں سے بہتر وہ ہے جو اپنے اہل خانہ کے لئے بہتر ہے اور اپنے گھر والوں کے لئے مَیں تم سے زیادہ بہتر ہوں۔

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

آپ ﷺ اپنی ازواج (امہات المومنینؓ) کے درمیان فرق نہ فرماتے۔اپنے اہل سے آپ کی محبت اور حسن سلوک مثالی تھا۔

سیدنا المنفق لاہلہ ﷺ (اہل وعیال پر خرچ کرنے والے):

﴿اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ بِمَا فَضَّلَ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ وَّ بِمَآ اَنْفَقُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ﴾ (۲۲)

''مرد حاکم ہیں عورتوں پر اس وجہ سے اللہ تعالیٰ نے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے اور اس سبب سے کہ مردوں نے اپنے مال خرچ کئے ہیں''

عن عمر بن الخطابؓ قال فکان رسول اللہؐ ینفق علی اھلہ نفقة سنتھم من ھذا المال ثم یاخذما بقی فیجعلہ فجعل مال اللہ . (۲۳)

''حضرت عمر بن خطابؓ سے روایت ہے کہ حضور اکرمؐ اپنے اہل عیال کو سال بھر کا خرچہ دے دیا کرتے تھے اور جو باقی بچتا اسے بیت المال میں جمع کروا دیا کرتے تھے۔''

سیدنا المضحي عن ازواجہ ﷺ (ازواج مطہرات کی طرف سے قربانی کرنے والے)

عن ابی ھریرہؓ قال ذبح رسول اللہؐ عمن اعتمر من نسائہ.فی حج الوداع بقرةبینھن. (۲۴)

''حضرت ابوھریرہؓ سے روایت ہے کہ آپؐ نے فرمایا حجۃ الوداع میں حضور اکرمؐ کی جن جن بیویوں نے آپ کے ہمراہ عمرہ کیا تھا۔آپؐ نے ان سب کی جانب سے قربانی میں ایک گائے ذبح کی تھی۔''

آپؐ کے اسمائے مبارکہ میں سیدنا المضحیؐ (قربانی کرنے والے)،سیدنا المضحی بیدہؐ (اپنے دست مبارک سے قربانی کرنے والے)اور سیدنا المضحی عن امتہؐ (امت کی طرف سے قربانی کرنے والے) بھی شامل ہیں۔(۲۵)

آپ ﷺ ہمیشہ اپنی ازواج کے ساتھ مہر ومحبت اور حسن سلوک سے پیش آئے یہی وجہ ہے کہ انتہائی فقر وفاقہ کی زندگی کے باوجود آپ ﷺ کی ازواج نے آپؐ سے کبھی پل بھر کے لیے بھی جدا ہونا گوارہ نہ کیا اور اس مثالی پر قرآن نے مہر تصدیق ثبت کی اور آپؐ سے عالی شان نسبت کی بدولت آپؐ کی زواج مطھرات کو امہات المومنین کے دائمی لقب اور مکرم مرتبہ سے نوازا گیا۔

سیدنا فرط صدق ﷺ (سچے میر سامان):

عن القاسم بن محمدؐ ان عائشہ اشتکت فجاء ابن عباس فقال یا ام المومنین تقدمین علی فرط صدق علی رسول اللہؐ و علی ابی بکر . (۲٦)

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

''حضرت قاسم بن محمدؒ سے روایت ہے کہ ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہؓ بیمار ہوگئیں حضرت عبداللہ بن عباسؓ آئے اور عرض کیا اے ام المومنینؓ! آپ ﷺ تو سچے میر سامان حضور اکرمؐ اور حضرت ابوبکر صدیقؓ کے پاس جا رہی ہیں۔''

اس واقعہ میں حضرت ابن عباسؓ کی وسعت علم اور فضیلت کی دلیل ہے جبکہ حضرت عائشہؓ کی انکساری ،فضیلت اور دین کے معاملہ میں ان کی پختگی کی دلیل ہے۔

جناب رسول اللہ ﷺ حضرت عائشہؓ کے ساتھ بہت عمدہ برتاؤ کیا کرتے تھے اور حضرت عائشہؓ ہرگز عمر کے فرق کو محسوس نہیں فرماتی تھیں کیونکہ ان کے مہربان، پاکیزہ اور پاکباز خاوند وہ تھے جس کو اللہ تعالیٰ نے شریعت وحکمت عطا کی تھی اور تائید ربانی سے نوازا تھا حضرت عائشہؓ سے آپؐ کا نکاح آپؐ کی نبوت کی دلیلوں میں سے ایک دلیل تھی۔(۲۷)

حضرت عائشہ صدیقہؓ پاک ہیں اس لئے اللہ تعالیٰ نے انہیں طیب، طاہر حضور اقدسؐ کی زوجہ بنایا۔(۲۸)

نبی اکرمؐ تمام مخلوق سے زیادہ زاہد تھے حالانکہ آپؐ کی نو بیویاں تھیں اسی طرح آپؐ کے مصاحبان کا زہد تھا حضرت علی ابن ابی طالب ،عبدالرحمٰن بن عوفؓ ،حضرت زبیرؓ اور حضرت عثمان بن عفانؓ تمام کے تمام زاہد تھے حالانکہ ان کے پاس بے شمار مال تھا۔(۲۹)

تربیتی لحاظ سے نبی اکرمؐ کی طرز حیات کی جھلک آپ ﷺ کے اہل خانہ میں بہت گہری اور مثبت نظر آتی ہے اور یہ ایک فطری اور لازمی بات ہے کہ آپؐ کے تقویٰ ،خشوع ،خوف خدا، زہد اور دیگر اخلاق وصفات کی جھلک آپ ﷺ ازواج مطہرات اور اولاد کی زندگیوں میں بھی نظر آئے کیونکہ نبی اکرم ﷺ حضرت محمد ﷺ کے گفتار وکردار میں زبردست آہنگی پائی جاتی تھی۔حضرت خدیجہؓ سے لیکر دیگر ازواج مطہرات تک سب کا انتخاب بھی نبوی فراست کی روشنی میں کیا گیا تھا۔وقت نے ثابت کر دیا کہ آپ ﷺ کی ازواج خالص کندن تھیں جو امہات المومنین کی ذمہ داریوں کو اٹھانے کی پوری اہلیت رکھتی تھیں۔نبی اکرمؐ صحابیات کی تربیت کا اہتمام بھی فرماتے ان مستورات کے پاکیزہ اور عفیف مزاج وطبائع نبوی تربیت کا منہ بولتا ثبوت تھیں۔

۲۔ اسمائے نبوی کی معنویت اور صحابہ کرامؓ:

نبی اکرمؐ اپنے اصحابؓ کے بہترین ساتھی ،غمگسار رفیق، اہم امور میں ان سے مشورہ کرنے والے اور ان کے لیے مہربان تربیت گاہ تھے اور آپؐ کے اصحابؓ آپؐ پر جان قربان کرنے والے مخلص جانثار تھے اور ان کا ایسا ہونا آپؐ کی نبوی مصاحبت اور تربیت کی بدولت ہی تھا۔

سیدنا الصاحب ﷺ (بہترین ساتھی)

امام عزفیؒ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرمؐ کا یہ اسم مبارک اس لئے رکھا گیا کہ آپؐ صحابہ کرامؓ کے ساتھ بہترین سلوک

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

فرمایا کرتے تھے اور ان کے ساتھ تمام معاملات میں بہت زیادہ نرم خو تھے۔آپؐ کی مروت، وقار، نیکی اور بزرگی بہت بلند تھی۔(۳۰)

آپ ﷺ کے صحابہ کرامؓ کی زندگیاں آپ ﷺ کے اخلاق وصفات کی تجلیوں کا بدرجہ اتم مظہر ثابت ہوئیں۔آپؐ کی پاکیزہ مصاحبت اور اثر انگیز تربیت کا ہی نتیجہ تھا کہ ہر صحابیؓ نے اپنی طلب، مزاج اور وسعت کے موافق نبوی سرچشمہ سے فیض حاصل کیا اور اپنے اپنے خاص فن میں آسمان عالم پر تابندہ ستارے بن کر ابھرے۔

سیدنا الخلیل ﷺ (جانی دوست)

عن عبدالله قال قال رسول اللهؐ الا انی ابراء الی کل خلیل من خلة ولو کنت متخذا خلیلا لا تخذت ابا بکر خلیلا ان صاحبکم خلیل الله.(۳۱)

''حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرم حضرت محمدؐ نے فرمایا میں ہر ایک دوست کی دوستی سے بیزاری کا اظہار کرتا ہوں۔اگر میں کسی کو دوست بنانا چاہتا تو حضرت ابوبکرؓ کو دوست بناتا لیکن تمہارے ساتھی (نبیؐ) اللہ کے دوست ہیں۔''

حضرت ابوبکر صدیقؓ یارِ غار، آپؐ کے مخلص وجاں نثار اور مقرب ترین صحابیؓ تھے۔

سیدنا المصدوق ﷺ (تصدیق کئے گئے)

عن ابی ہریرہؓ قال سمعت ابا القاسم ،الصادق المصدوق صاحب ھذہ الحجرة یقول لا تنزع الرحمة الامن شقی . (۳۲)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ میں نے ابوالقاسم ﷺ سے سنا جو سچے تھے اور لوگ ان کو سچا مانتے تھے۔اس حجرے میں رہتے تھے آپ ﷺ فرماتے تھے۔رحمت، شفقت مہربانی اور نرمی نہیں چھینی جاتی مگر بد بخت شخص سے۔

سیدنا ثانی اثنین ﷺ (دونوں میں سے ایک):

﴿اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ اِذْ اَخْرَجَهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثَانِيَ اثْنَيْنِ اِذْ هُمَا فِي الْغَارِ اِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ لَاتَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا﴾ (۳۳)

''اگر تم لوگ رسول اللہؐ کی مدد نہ کرو گے تو اللہ تعالیٰ آپؐ کی مدد اسی وقت کر چکا ہے۔جبکہ آپؐ کو کفار نے جلاوطن کر دیا تھا جبکہ دو آدمیوں میں سے ایک آپؐ تھے جس وقت دونوں غار میں تھے جبکہ آپؐ اپنے ہمراہی سے فرما رہے تھے غم نہ کرو یقیناً اللہ ہمارے ساتھ ہے۔''

یعنی دو میں سے ایک اور ان دونوں سے مراد نبی اکرم اور حضرت ابوبکر صدیقؓ ہیں اور اس آیت میں حضور اکرم

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

حضرت محمدؐ اپنے رب کے ساتھ واضح ادب کی دلیل ہیں یعنی معیت میں پہلے اللہ تعالیٰ کا نام آیا ہے۔ سیدنا الدلیلؐ (راہنما)

حضرت حسن بصریؒ کا بیان ہے کہ جب حضرت محمدؐ اور حضرت ابوبکرؓ غار ثور سے نکل کر مدینہ منورہ روانہ ہوئے تو ہر شخص جو حضرت ابوبکرؓ کو پہچانتا سوال کرتا کہ یہ آپؐ کے ساتھ کون ہے۔؟ حضرت ابوبکرؓ فرماتے: الدلیل، یدنی الطریق (یہ میرا راہنما ہے جو مجھے راستہ بتاتا ہے) لوگ خیال کرتے تھے کہ بظاہر اس سے مراد سفر کا راستہ بتانے والا ہے لیکن حضرت ابوبکر صدیقؓ کے نزدیک اس سے مراد اللہ کا راستہ بتانے والے یا دلیل برحق تھے۔ نبی اکرم حضرت محمدؐ دلیل برحق ہیں اور حضرت ابوبکرؓ مصدق بالحق ہیں۔ (۳۴)

حضرت ابوبکر صدیقؓ نے نبی اکرم حضرت محمدؐ کی نبوت کی سب سے پہلے تصدیق کی اور سفر ہجرت میں آپؐ کے ہم رکاب رہے۔ آپ ﷺ کے دکھ سکھ کے ساتھی تھے۔ حضرت ابوبکرؓ کو معیت و قربت خاص کی وجہ سے خلیل اور صدیق کا درجہ حاصل ہے۔

سیدنا عدل ﷺ (مجسم عدل)

نبی اکرم حضرت محمدؐ سراپہ عدل اور مجسّم انصاف تھے۔ آپؐ کے اس اسم نبوی کا پرتو سیدنا عمر فاروقؓ کی شخصیت میں پوری طرح جلوہ گر تھا۔ "فاروق" سے مراد ہے کہ حق و باطل میں تمیز کرنے والے اور عدل قائم کرنے والے۔

عن ابی موسیٰ اشعریؓ ثم جئت الی رسول الله فسلمت علیه فقلت هذا عمر بن خطاب یستا ذن فقال ائذن له و بشره با لجنة فجئت و قلت ادخل و بشرک رسول اللهؐ با لجنة. (۳۵)

حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ کا بیان ہے کہ میں پھر حضور اکرمؐ کی خدمت میں حاضر ہوا اور سلام عرض کیا کہ یہ حضرت عمر بن خطاب اجازت چاہتے ہیں فرمایا اس کو اندر آنے کی اجازت دو اور ساتھ بہشت کی بشارت دو اور آپؐ نے ان کو بہشت کی بشارت دی۔

حضرت ابن عباسؓ سے مروی ہے کہ حضرت عمر فاروقؓ اسلام کے مددگار ساتھی، یتیموں کا ٹھکانہ، ایمان کا خزانہ، کمزوروں کی جائے پناہ، اللہ کی مخلوق کے لیے قلعہ اور لوگوں کے مددگار تھے، صبر و احتساب کے ساتھ دین حق کو لے کر کھڑے ہوئے حتیٰ کہ اللہ نے دین اسلام کو غالب فرما دیا، بدگوئی کے وقت وقار والے اور فراخی اور تنگی ہر حال میں اللہ کا شکر کرنے والے، بڑے انصاف پسند تھے (۳۶)

آپ ﷺ کے نبوی اوصاف میں سے عدل و انصاف کی نمایاں جھلک سیدنا عمر فاروقؓ کی زندگی میں واضح طور پہ نظر آتی ہے۔

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

سیدنا الرفیق ﷺ (ساتھی)

حضرت طلحہ بن عبیداللہ سے روایت ہے کہ حضورا کرمؐ نے فرمایا ہر نبی کا ایک رفیق ہوتا ہے اور میرے رفیق جنت میں حضرت عثمان غنیؓ ہوں گے۔ (۳۷)

سیدنا الغنی ﷺ (سخی)

نبی اکرم حضرت محمدؐ جود وسخا میں یکتا تھے آپؐ کے در سے کبھی کوئی سائل خالی نہ لوٹایا گیا۔ حضرت عثمان غنیؓ سخاوت و فیاضی میں بھی اپنی مثال آپ تھے۔

حضرت عبداللہ بن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ عثمان غنیؓ مجاہدین میں جم کر مقابلہ کرنے والے، شب بیدار، بھلے کام کے لیے تیار، باحیا، ذوالنورین (آپؐ کی دو صاحبزادیوں کے شوہر) تھےحضرت عثمان غنیؓ نے بئر رومہ کا کنواں خرید کر مسلمانوں کے لیے وقف کیا اور غزوہ تبوک میں مال کثیر خرچ کیا (۳۸)

نبی اکرمؐ کی سخاوت وفیاضی کی ایک جھلک سیدنا عثمان غنیؓ کی شخصیت مبارکہ میں دیکھی جاسکتی ہے۔

سیدنا المولیٰ ﷺ (مولیٰ)

مولیٰ سے مراد ہے: السید، المنعم، الناصر المحب (انعام کئے گئے سردار، مددگار، محبت کرنے والے) (۳۹)

حضرت زاذان ابوعمرؓ سے روایت ہے کہ غدیر خم کے دن بارہ لوگوں نے حضرت علیؓ کے بارے میں گواہی دی کہ انہوں نے رسول اکرم ﷺ سے سنا: من کنت مولاہ فھذا علی مولا۔ (۴۰)

''جس کا میں مولا ہوں اس کے علی مولا ہیں۔''

سیدنا معمم علیا ﷺ (حضرت علیؓ کو دستار فضیلت پہنانے والے:

عن عبداللہ بن بسرؓ قال بعثت رسول اللہؐ علی ابن ابی طالبؓ الی خیبر فعممہ بعمامة سوداء ثم ارسلها من ورائة او قال علی کتفة الیسری. (۴۱)

''حضرت عبداللہ بن بسرؓ سے روایت ہے کہ حضورا کرمؐ نے حضرت علیؓ کو خیبر کی طرف روانہ کیا تو انہیں اپنے دست مبارک سے سیاہ عمامہ پہنایا۔''

آپؓ سب سے پہلے اسلام قبول کرنے والے طفل، رسول اکرمؐ کے چچازاد، پیاری بیٹی فاطمہ کے شوہر، آپؐ کے ہمراز، حمایتی، قرآن کی تفسیر کرنے والے، افضل، بڑے جوانمرد، بہادر اور آپؐ کے نسب خاص اور قرب خاص سے تربیت یافتہ شخص تھے۔

سیدنا قائد الزاھدین ﷺ (زاہدوں کے رہنما)

حضرت ابوذر غفاریؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرم حضرت محمدؐ نے فرمایا کہ دنیا سے بے رغبتی اس چیز کا نام نہیں کہ

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

حلال کو حرام اور مال کو برباد کیا جائے بلکہ حقیقی زہد یہ ہے کہ اللہ کے ہاتھ میں جو ہے اس سے زیادہ بھروسہ تم کو اپنے ہاتھوں کے مال پر نہ ہو اور جب کسی مصیبت میں مبتلا ہو تو تمہاری آرزو اس مصیبت اور مصیبت کے ثواب اور ذوق وشوق میں بالکل ڈوبی ہو اور تمھاری دلی تمنا ہو کہ کاش یہ مصیبت میرے لئے باقی رہے۔ (۴۲) حضرت ابوذر غفاریؓ بذات خود زہد نبوی کی زندہ مثال تھے۔

سیّدنا الغارف ﷺ (چلو بھر کر علم تقسیم کرنے والے)

عن ابی هریرهؓ قال قلت یارسول الله انی اسمع منک حدیثا کثیرا انساه قال البسط رداء ک فبسطة فغرف بیدیه ثم قال ضمه فضممته فما نسیت شیاً بعد. (۴۳)

حضرت ابوھریرہؓ سے روایت ہے کہ میں عرض کیا یا رسول اللہؐ! میں آپؐ سے بہت سی احادیث سنتا ہوں لیکن بھول جاتا ہوں۔ آپؐ نے فرمایا اپنی چادر پھیلاؤ۔ میں نے اپنی چادر کو پھیلایا۔ آپؐ نے دست مبارک چلو بھر کر اس میں ڈال دیا۔ پھر آپؐ نے فرمایا اس کو سینے سے لگالو۔ میں نے چادر کو سینے سے لگالیا، اس کے بعد میں کوئی چیز نہ بھولا۔

حضرت ابوھریرہؓ سے احادیث کی کثیر تعداد مروی ہے۔

سیدنا کثیر الحوارین ﷺ (زیادہ ساتھیوں والے)

یوں تو کل صحابہ کرامؓ نبی اکرم حضرت محمدؐ کے مقربین اور پیارے تھے۔ آپؐ پر جان نثار کرنے والے تھے لیکن عشرہ مبشرہ کا مقام اپنی جگہ اہم ہے۔ حواری سے مراد یہاں ساتھی ہے یعنی آپؐ کے مددگار یا صحابہ کرامؓ کی خصوصی جماعت جو عشرہ مبشرہ یعنی وہ دس صحابہ کرامؓ جن کو نبی اکرم حضرت محمدؐ نے جنت کی خوشخبری دی تھی اور ان میں خلفاء اربعہؓ، حضرت حمزہؓ، حضرت جعفرؓ، حضرت ابوعبیدہؓ، حضرت عثمان بن مظعونؓ، حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ اور حضرت سعد بن ابی وقاصؓ، حضرت طلحہؓ، اور حضرت زبیرؓ ہیں کہ آپ ﷺ ان اصحابؓ سے راضی ہوئے۔

اور حضرت زبیرؓ اس وصف کے ساتھ سب سے زیادہ مشہور ہوئے بلکہ مطلق طور پر کہا گیا ہے کہ یہی آپؐ کے حواری ہیں۔ (۴۴)

سیدنا کثیر الناصرین ﷺ (زیادہ ساتھیوں والے)

﴿فَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَ عَزَّرُوْهُ وَ نَصَرُوْهُ وَ اتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِیْۤ اُنْزِلَ مَعَهٗۤ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ﴾ (۴۵)

''اور جو لوگ اسی نبی اکرم حضرت محمدؐ پر ایمان لاتے ہیں اور ان کی حمایت کرتے ہیں اور ان کی مدد کرتے ہیں اور اس نور کا اتباع کرتے ہیں جو ان کے ساتھ بھیجا گیا ہے ایسے لوگ پوری فلاح پانے والے ہیں۔''

نبی اکرم حضرت محمدؐ کے صحابہ کرامؓ آپؐ کے جاں فدا پروانے تھے۔ آپؐ کی زبان سے جونہی کوئی کلمہ صادر ہوتا صحابہ

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

کرامؓ اس کی بجا آوری کے لیے دوڑ پڑتے اور ہدایت و رہنمائی کی جو بات آپ ﷺ ارشاد فرما دیتے اسے حرز جاں بنانے کیلئے گویا ایک دوسرے سے آگے نکلنے کی بازی لگ جاتی۔

سیّدنا کثیر النقبا ﷺ (زیادہ نقیبوں والے)

حضرت کعب بن مالکؓ سے روایت ہے کہ حضور اقدسؐ نے فرمایا اے انصار! تم بارہ نقیب چن کر نکال لو تو انہوں نے بارہ سردار منتخب کر کے آپؐ کی خدمت میں پیش کئے بنی نجار سے اسد بن زرارہؓ، بنی سلمٰی سے براہ بن معرورؓ اور عبداللہ بن عمرو بن حزامؓ، بنی سعدہ سے سعد بن عبادہؓ اور منذر بن عمروؓ، بنی زریق سے رافع بن مالک بن العجلانؓ، بنی حارثؓ بنی خزرج میں سے عبداللہ بن رواحہؓ اور سعد بنی ربیعؓ تھے، بنی عوف سے عبادہ بن صامتؓ بنی اشہل سے اسید بن حضیرؓ اور ابوالہشم بن النبھانؓ، بنی عمرو سے سعد بن حتیمہؓ۔ (۴۶)

سیّدنا کثیر الامنا ﷺ (زیادہ امانت داروں والے)

نبی اکرم حضرت محمدؐ کے امینوں میں سے حضرت عبدالرحمٰن بن عوف آپؐ کی ازواج مطہرات کے امین تھے اور اسی طرح حضرت ابواسد بن اسید بن ساعدیؓ بھی آپؐ کی ازواج مطہرات کے امین تھے اور اصحاب بدر آخری موقوف ہونے والے صحابی ہیں اللہ ان پر راضی ہوا اور یہ وہ ہیں جنہوں نے فرشتوں کو میدان بدر میں اپنی آنکھوں سے دیکھا اور وہ آخری عمر نابینا ہو گئے تھے اور حضرت بلالؓ آپؐ کے گھریلو خرچہ کے امین تھے اور حضرت معقیبؓ حضور اکرم حضرت محمدؐ کی مہر شریف کے امین تھے۔(۴۷)

سیّدنا کثیر الشعراء ﷺ (زیادہ شاعروں والے)

شعرا سے مراد وہ شاعر حضرات ہیں جو حضور اکرم حضرت محمدؐ کی مداح اور دفاع کیا کرتے تھے اور کفار قریش کی اپنے اشعار سے مذمت کرتے تھے جن میں حضرت حسان بن ثابتؓ، حضرت عبداللہ بن رواحہؓ اور حضرت کعب بن مالکؓ تھے۔ ان کے علاوہ اور بھی بہت سے تھے۔

عبدالحق محدث بیان کرتے ہیں: حضور اقدسؐ کے خدام اور مداح مردوں میں سے ایک صد اور ساٹھ تھے اور عورتوں میں سے بارہ خواتین تھیں۔(۴۸)

سیّدنا کثیر الحراس ﷺ (زیادہ پہرے داروں والے)

حضرت ابوبکر صدیقؓ نے بدر کی رات پہرہ دیا یہ وہ رات تھی جس کی صبح معرکہ بدر پیش آیا بعض روایات کے مطابق حضرت سعد بن معاذؓ، حضرت ابوبکر صدیقؓ کے ساتھ مل کر پہرہ دیتے رہے۔ حضرت محمد بن مسلمہؓ جنگ احد میں حضور اکرمؐ کا پہرہ دیتے رہے۔ مغیرہ بن شعبہؓ، حدیبیہ کے دن آپؐ کا پہرہ دیتے رہے۔ خیبر کے سفر میں آپ ﷺ ام المومنینؓ حضرت صفیہؓ کے ساتھ تھے تو ابوایوب انصاریؓ نے آپ دونوں کے لیے پہرہ دیا۔ وادی القری میں حضرت بلالؓ، سعد بن ابی وقاصؓ اور

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

حضرت ذکوان بن عبدقیسؓ نے حضورا کرمؐ کا پہرہ دیا۔حضرت ابن ابی مرثد الغنویؓ نے جنگ حنین کی رات پہرہ دیا اس کے بعد آیت "واللہ یعصمک من الناس۔۔نازل ہوئی اوراس کے بعد آپؐ نے پہرہ دینے کا سلسلہ ختم کر دیا۔(۴۹)

سیدنا کثیر الاصحاب ﷺ (زیادہ اصحابؓ والے)

حضرت جابر بن عبداللہ حجۃ الوداع کی طویل حدیث میں بیان کرتے ہیں: ہم سب حج کے لئے آپؐ کے ساتھ نکلے:

ثم رکب القصواء حتی اذا استوت به ناقته علی البیدآء نظرت الی مد بصری بین یدیه من راکب وماش و عن یمینه مثل ذلک و عن یساره مثل ذلک و من خلفه مثل ذلک و رسول اللہ بین اظهر نا. (۵۰)

پھر آپؐ قصوٰی اونٹنی پر سوار ہوئے یہاں تک کہ جب وہ آپ کو لے کر مقام بیداء میں سیدھی کھڑی ہوئی تو میں نے اپنے آگے دیکھا کہ سوار اور پیادے ہی نظر آرہے تھے اور میری داہنی جانب بھی ایسی ہی بھیڑ تھی اور بائیں جانب بھی ایسا ہی مجمع تھا اور پیچھے بھی یہی منظر نظر آیا اور حضور اقدسؐ ہمارے درمیان موجود تھے ایک اندازے کے مطابق ان اصحاب کی تعداد ایک لاکھ تک بیان کی جاتی ہے۔

سیدنا حزب اللہ ﷺ (اللہ کا گروہ):

﴿اُولٰٓئِکَ حِزْبُ اللّٰہِ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰہِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ﴾ (۵۱)

''یہی لوگ اللہ کا گروہ ہیں خوب سن لو کہ اللہ کا گروہ ہی فلاح پائے گا۔''

مولانا تقی عثمانی اس آیت کی تفسیر میں ایک خوبصورت اضافہ کرتے ہیں: اللہ کے گروہ سے مراد یہاں صحابہؓ کا گروہ ہے کہ ان پر آپؐ کی محبت اس قدر غالب تھی کہ ابوعبیدہؓ نے اپنے باپ پر، حضرت ابوبکرؓ نے اپنے بیٹے عبدالرحمٰن پر، حضرت مصعب بن عمیرؓ نے اپنے بھائی عبید پر، اور حضرت عمر بن الخطابؓ نے اپنے ماموں عاص بن ہشام پر اور حضرت حمزہؓ اور حضرت علیؓ نے اپنے قریبی رشتہ داروں عتبہ، شیبہ اور ولید بن عتبہ پر تلوار چلائی۔(۵۲) اور اس اللہ کے گروہ کے سربراہ اعلیٰ نبی اکرم حضرت محمد ﷺ کی ذات مبارکہ ہے۔

مہاجرین اس لیے حزب اللہ ہیں کہ وہ سابقون بالایمان، مجاہدین، متوکلین اور مہاجرون الاولین ہیں جبکہ انصار کو یہ درجہ اس لیے حاصل ہے کہ انہوں نے بے خانماں مہاجرین کو خندہ پیشانی سے خوش آمدید کہا اور اپنے مال اسباب اور رشتہ داریوں میں شریک کیا اور مؤاخات کا بے بدل نمونہ پیش کیا۔

نبی اکرم ﷺ کے تمام اصحابؓ اور رفقاء کرامؓ، آپ ﷺ کے وفادار اور جانثار ساتھی تھے آپ ﷺ کے ایک اشارے پر وہ جان کی بازی لگانے میں دریغ نہ کرتے۔آپ ﷺ کی ایک جھلک کو ترستے اور آپ کی معیت کے لیے بے قرار رہتے۔ آپ ﷺ کے اسماء کے تناظر میں آپ ﷺ کی سیرت کے کئی اوصاف اہل بیتؓ، صحابہ کرامؓ اور امت مسلمہ میں جھلکتے اور انہیں معنویت بخشتے دکھائی دیتے ہیں۔

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

اسلام تہذیب اخلاق و تکمیل فضائل کی شہنشاہی ہے۔اس سلطنت کے لیے وزراء، ارباب تدبیر، سپہ سالاران لشکر، ہر قابلیت کے لوگ درکار ہیں۔ ''آپ ﷺ کی صحبت کی برکت سے مہاجرین میں ان قابلیتوں کا ایک گروہ تیار ہو چکا تھا اوران میں یہ وصف پیدا ہو چکا تھا کہ ان کی درسگاہ تربیت سے اورلوگ بھی تربیت پا کر نکلیں اس بنا پر جن لوگوں میں رشتہ اخوت قائم کیا گیا ان میں اس بات کا لحاظ رکھا گیا کہ استاد اور شاگرد میں وہ اتحاد مذاق موجود ہو جو تربیت پذیری کے لیے ضروری ہے، تخفص اور استقصاء سے معلوم ہوتا ہے کہ جو شخص جس کا بھائی بنا دیا گیا اس میں یہ اتحاد ملحوظ خاطر رکھا گیا''۔(۵۳)

مسلمانان عالم نے ہمیشہ اپنی دینی و دنیاوی اور تہذیبی وثقافتی زندگی کے جملہ مظاہر میں نبی اکرم حضرت محمدؐ کے اسوہ حسنہ، اہل بیتؓ اور صحابہ کرامؓ کے طرز عمل سے رہنمائی حاصل کرنے کی کوشش کی بالآخر یہ تجسس ان کے تہذیبی مزاج کا ایک داخلی عنصر بن گیا جس نے ایک طرف دنیا میں سب سے پہلے سیرت، سوانح، حدیث اور بہت سے متعلقہ علوم وفنون کی ایجاد، تنظیم و تربیت اور حفاظت واشاعت کا اعزاز امت مسلمہ کو بخشا تو دوسری جانب اتباع سنت کو عام کرنے اس کو زندہ عملی حقیقت بنانے اور انسانی زندگی کے تمام دائروں کو اسوہ حسنہ کے سانچے میں ڈھالنے کے لئے بیسیوں فکری، روحانی، تعلیمی وتربیتی اور تہذیبی وثقافتی دائروں کو سرانجام دیا۔امت مسلمہ کے اس اعجاز واختصاص کو علامہ شبلی نعمانی کچھ یوں بیان کرتے ہیں۔

> ''اس کی زبان کے ایک ایک حرف، حرکات وسکنات کی ایک ایک ادا اور اس کے حلیہ وجود کا ایک ایک خدو خال کا عکس لیا گیا۔''(۵۴)

آپ ﷺ کی سنت مطہرہ اور سیرت مبارکہ روز اول سے نہ صرف صحابہ کرامؓ کے لئے بہترین نمونہ، اہل بیتؓ کے لئے وجہ افتخار، مجتہدین کے لئے گمراہی سے محفوظ سرچشمہ، علم کا شہر، اولیاء وصوفیاء کرام کے کشف والہامات کا رواں دواں اور پاکیزہ سرچشمہ رہی ہے بلکہ تمام شرعی علوم، صوفیاء کرام کے تمام مقبول سلاسل تمام تر کائناتی علوم اور قلب وجدان کے کل اسرار آپ ﷺ کے سرچشمہ صافی سے پھوٹتے اور آپؐ سے ہی منسوب ومقبول ہیں۔

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

حواشی وحوالہ جات

۱۔ ابن قیم، الجوزی، محمد بن ابی بکر، جلاء الافہام، لاہور: دار السلام پبلشرز، ۱/۱۶۱

۲۔ بخاری، ابوعبداللہ، محمد بن اسماعیل، امام، الجامع المسند الصحیح المختصر من امور رسول اللہ وسننہ وایامہ، دمشق: دار طوق النجاۃ، ۱۴۲۲ھ، باب مناقب فاطمہ، حدیث نمبر: ۳۷۶۷، ۲۹/۵

۳۔ ابوانیس، محمد برکت علی، لدھیانویؒ، اسماء النبی الکریم ﷺ، فیصل آباد: دار الاحسان پبلیکیشنز، ۱۷۸۸/۴

۴۔ ابن کثیر، ابوالفداء، عماد الدین اسماعیل، البدایۃ والنھایۃ، بیروت، لبنان: دار الفکر، ۱۴۰۷ھ: ۲۲/۶

۵۔ بخاری، ابوعبداللہ، محمد بن اسماعیل، امام، الجامع الصحیح، باب ما قیل فی لواء النبی ﷺ، ۵۴/۴

۶۔ ترمذی، محمد بن عیسیٰ بن سورہ بن موسیٰ، سنن الترمذی، مصر: شرکۃ مکتبۃ مطبعۃ مصطفی البابی الحلبی، ۱۳۹۵ھ، ۲۲۷/۲

۷۔ اشتیاق احمد، ڈاکٹر، نبی اکرم ﷺ کے عزیز واقارب، لاہور: طٰہٰ پبلیکیشنز، ۲۰۰۲ء، ص ۳۲۳

۸۔ بخاری، ابوعبداللہ، محمد بن اسماعیل، امام، الجامع الصحیح، باب مناقب الحسن، حدیث نمبر ۳۷۴۹، ۲۶/۵

۹۔ ایضاً، باب مناقب الحسن والحسین، حدیث نمبر ۳۷۵۲، ۲۶/۵

۱۰۔ ترمذی، محمد بن عیسیٰ، سنن الترمذی، ۲۱۹/۲

۱۱۔ بخاری، ابوعبداللہ، محمد بن اسماعیل، امام، الجامع الصحیح، باب مناقب الحسن، حدیث نمبر ۳۷۴۸، ۲۶/۵

۱۲۔ ترمذی، محمد بن عیسیٰ، سنن الترمذی، ۲۱۹/۲ ۱۳۔ ایضاً ۲۱۱/۲

۱۴۔ محمد عبدہ یمانی، ڈاکٹر، اولاد کو اہل بیت کی محبت سکھاؤ، مترجم مبارز ملک، لاہور: زاویہ دربار مارکیٹ، ص ۱۲۸

۱۵۔ ابن ماجہ، ابوعبداللہ محمد بن یزید، سنن ابن ماجہ، بیروت، لبنان: دار احیاء التراث العربی، باب، فضل الحسن والحسین، حدیث نمبر: ۱۴۵، ۵۲/۱

۱۶۔ الشیبانی، ابوعبداللہ، احمد بن حنبل، المسند لا مام احمد بن حنبل، موسسۃ الرسالۃ، ۱۴۲۱ھ، باب: حدیث مسند علی بن ابی طالب، حدیث نمبر ۶۴۵، ۷۴/۲

۱۷۔ الزرقانی، ابوعبداللہ محمد بن عبد الباقی، مصری، شرح الزرقانی المواہب اللدنیہ بالمنح المحمدیہ، بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ، ۱۴۵/۳

۱۸۔ الکوثر: ۱

۱۹۔ محمود ظفر، حکیم، پیغمبر اسلام اور اہل بیت، لاہور: نشریات اردو بازار، ص ۴۵

۲۰۔ بخاری، ابوعبداللہ، محمد بن اسماعیل، امام، الجامع الصحیح، باب شراء النبی، حدیث نمبر ۲۰۶۹، ۵۶/۳

۲۱۔ ابن ماجہ، محمد بن یزید، سنن ابن ماجہ، باب حسن معاشرۃ النساء، حدیث نمبر ۱۹۷۷، ۶۳۶/۱

۲۲۔ النساء: ۳۴

۲۳۔ بخاری، ابوعبداللہ، محمد بن اسماعیل، امام، الجامع الصحیح، باب کتاب فرض الخمس، حدیث نمبر ۳۰۹۴، ۷۹/۴

۲۴۔ ابن ماجہ، محمد بن یزید، سنن ابن ماجہ، باب عن کم تجزی البدنۃ، حدیث نمبر ۳۱۳۳، ۱۰۴۷/۲

۲۵۔ ابوانیس، محمد برکت علی، لدھیانویؒ، اسماء النبی الکریم ﷺ، ۱۷۰۳/۴۔۱۷۰۸

۲۶۔ بخاری، ابوعبداللہ، محمد بن اسماعیل، امام، الجامع الصحیح، باب فضل عائشہ، حدیث نمبر ۳۷۷۱، ۲۹/۵

۲۷۔ ابن حجر، العسقلانی، شہاب الدین، فتح الباری شرح صحیح البخاری، بیروت، لبنان: دار المعرفۃ، ۱۳۷۹ھ، ۴۸۴/۸

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

۲۸۔ محمد عبدہ یمانی، ڈاکٹر، اولاد کو اہل بیت کی محبت سکھاؤ، ص ۲۹
۲۹۔ ابن قیم، الجوزی، محمد بن ابی بکر، مدارج السالکین،۲/۷ ۳۰۔ الزرقانی، ابوعبداللہ محمد، شرح المواھب اللد نیہ،۳/۱۳۵
۳۱۔ ابن ماجہ، محمد بن یزید، سنن ابن ماجہ، باب فضل ابی بکر صدیق، حدیث نمبر ۹۳، ۳۶/۱
۳۲۔ ابی داؤد، سلمان بن اشعث، سنن ابی داؤد، بیروت، لبنان: المکتبۃ العصریہ صیدا، باب فی الرحمۃ، حدیث نمبر ۴۹۴۲، ۲۸۶/۴
۳۳۔ التوبہ:۴۰
۳۴۔ ابن جوزی، جمال الدین، ابوالفرج عبدالرحمٰن، کتاب الاذکیاء، بیروت، لبنان: مکتبۃ الغزالی،۱۳/۱۴۰
۳۵۔ بخاری، ابوعبداللہ، محمد بن اسماعیل، امام، الجامع الصحیح، باب، قول النبی ﷺ، حدیث نمبر ۳۶۷۴، ۸/۵
۳۶۔ کاندھلوی، محمد یوسف، مولانا، مترجم: مولانا احسان الحق، حیاۃ الصحابہؓ، کراچی: دارالاشاعت، ۲۰۰۳ء، ۵۵/۱
۳۷۔ ترمذی، محمد بن عیسیٰ، سنن الترمذی،۲/۲۱۰
۳۸۔ کاندھلوی، محمد یوسف، مولانا، مترجم: مولانا احسان الحق، حیاۃ الصحابہؓ،۵۵/۱
۳۹۔ الزرقانی، ابوعبداللہ محمد، شرح المواھب اللد نیہ،۳/۱۴۷
۴۰۔ ابن کثیر، ابوالفداء، عماد الدین اسماعیل، البدایۃ والنھایۃ،۵/۲۱۰
۴۱۔ ابن جوزی، جمال الدین، کتاب الاذکیاء،۱۳/۱۴ ۴۲۔ ترمذی، محمد بن عیسیٰ، سنن الترمذی،۱:۵۷
۴۳۔ بخاری، ابوعبداللہ، محمد بن اسماعیل، امام، الجامع الصحیح، باب حفظ العلم، حدیث نمبر ۱۱۹، ۳۵/۱
۴۴۔ الحلبی، برہان الدین، علی بن ابراہیم، السیرۃ الحلبیۃ، بیروت، لبنان: دارالکتب العلمیہ، ۱۴۲۷ھ، ۳/۴۲۷
۴۵۔ اعراف:۱۵۷
۴۶۔ الہیثمی، نورالدین، علی بن ابی بکر، مجمع الزوائد ومنبع الفوائد، بیروت، لبنان: مطبوعہ دارالکتب العربی،۶/۴۵
۴۷۔ الحلبی، علی بن ابراہیم، السیرۃ الحلبیہ،۳/۴۲۵
۴۸۔ دہلوی، عبدالحق، محدث، مدارج النبوۃ، سکھر: مکتبہ نوریہ رضویہ،۲/۴۱
۴۹۔ الحلبی، علی بن ابراہیم، السیرۃ الحلبیہ،۳/۴۲۴
۵۰۔ القشیری، مسلم بن حجاج، المسند الصحیح المختصر بنقل العدل عن العدل الی رسول اللہ ﷺ، بیروت، لبنان: داراحیاء التراث العربی، باب حجۃ النبیؐ حدیث نمبر ۱۲۱۸، ۸۸۶/۲
۵۱۔ المجادلہ:۲۲
۵۲۔ عثمانی، مولانا شبیر احمد، تفسیر عثمانی، کراچی، دارالاشاعت، اردو بازار،۲/۶۶۲
۵۳۔ شبلی نعمانی، علامہ، سیرت النبی، اسلام آباد: نیشنل فاؤنڈیشن ۱:۷
۵۴۔ شبلی نعمانی، علامہ، سیرت النبی،۱:۱۹۱

☆ زیر مطالعہ آرٹیکل میں تمام اسمائے رسول ﷺ حضرت ابوانیس محمد برکت علی لدھیانویؒ کی تصنیف عالیہ ''اسماء النبی الکریم ﷺ'' سے ماخوذ ہیں۔

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.